Category Y
AL-HAYAT Research Journal
ISSN (Online): 3006-4767
ISSN (Print):: 3006-4759
Volume 3 Issue 1 (October-December 2025)

بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع کی دیگر امہات کتبِ فقہیہ پر فوقیت اور وجہِ امتیاز

Badā'i' al-Ṣanā'i' fī Tartīb al-Sharā'i': Its Preeminence and Distinctive Authority among Classical Ḥanafī Jurisprudential Texts

Muhammad Qaisar
PhD Scholar, Qurtuba University of Science and Information Technology Peshawar,
m.qaisaronline@gmail.com

Prof. Dr. Mushtaq Ahmad
Dean Faculty of Social Sciences, Qurtuba University of Science and Information Technology Peshawar,
hodisl@qurtuba.edu.pk

Abstract

Throughout the development of Islamic jurisprudence, each era has witnessed the emergence of juristic compendia that have played a foundational role in guiding the Ummah in legal, scholarly, and intellectual matters. Among the canonical works of the Ḥanafī school, Badā' i' al-Ṣanā' i' fī Tartīb al-Sharā' i' occupies a uniquely distinguished position. Its prominence stems not only from the rigor of its legal reasoning, methodological sophistication, and exegetical precision, but also from its systematic presentation of comparative analyses across diverse schools of thought. This article offers a critical and analytical examination of Badā' i' al-Ṣanā' i', focusing on its scholarly significance, juristic methodology, organizational framework, and its comparative superiority over other major Ḥanafī works, including Al-Mabsūṭ, Al-Hidāyah, Al-Muḥīṭ al-Burhānī, Sharḥ al-Tahdhīb, and Al-Badā' i'. The research is conducted employing an objective and comparative methodology, in alignment with contemporary academic standards for jurisprudential studies. The findings underscore that Badā' i' al-Ṣanā' i' is not merely a foundational authority within the textual and commentary tradition of the Ḥanafī School; its methodological rigor and analytical depth confer upon it a distinct preeminence among classical fiqh sources. These features collectively establish its status as an eminent reference, rendering it indispensable for scholarly engagement, advanced research, and comparative legal analysis within Ḥanafī jurisprudence.

Keywords: Badā' i' al-Ṣanā' i' fī Tartīb al-Sharā' i': Classical Ḥanafī school, Jurisprudential Texts, Legal reasoning

فقہِ اسلامی، اسلامی علوم میں بنیادی حیثیت کا حامل علمی و عملی علم ہے، جس کی تدوین میں ائمہ مجتہدین اور محققین نے غیر معمولی کردار ادا کیا۔ فقہِ حنفی اپنے استدلالی منہج، اصولی مضبوطی اور عملی افادیت کے باعث پوری اسلامی دنیا میں صدیوں سے مسلم قانونی نظام کا محور رہا ہے۔ فقہِ حنفی کی امہات کتب میں اگرچہ متعدد عظیم ذخائر شامل ہیں، لیکن بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع کو ایک جامع، منقّح اور مدلّل فقہی شاہکار کی حیثیت حاصل ہے۔ امام علاء الدین الکاسانیؒ نے اس کتاب میں نہ صرف فقہی مسائل کی تطہیر و تہذیب پیش کی بلکہ قیاس، استحسان، اجماع اور عرف جیسے اصولی دلائل کو فقہی تناظر میں نہایت حکیمانہ انداز سے استعمال کیا۔

بدائع الصنائع کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں فقہی مسائل کو نہ صرف منظم ابواب کی صورت میں پیش کیا گیا ہے بلکہ استدلالی ترتیب اور معروضی اندازِ بیان نے اسے فقہ حنفی کی علمی دنیا میں منفرد مقام عطا کیا ہے۔ نیز اس میں حنفی فقہ کے دلائل کو اصولی و فقہی بنیادوں پر مدلل طریقے سے پیش کیا گیا ہے، جو دیگر فقہی نصوص پر اس کی فوقیت کو واضح کرتا ہے۔ یہی امر اس تحقیق کا محرک بنا کہ بدائع الصنائع کی وہ خصوصیات سامنے لائی جائیں جو اسے فقہ حنفی کی امہاتِ کتب میں ممتاز بناتی ہیں۔

تحقیقی اہداف (Research Objectives)

اس تحقیق کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

CC BY

1. فقہِ حنفی کی امہاتِ کتب میں بدائع الصنائع کے علمی و فقہی مقام کا تنقیحی جائزہ پیش کرنا۔
2. بدائع الصنائع کی منہجی خصوصیات، فقہی اسلوب، استدلالی طرز اور ترتیب و تبویب کی وضاحت کرنا۔
3. دیگر اہم فقہی مصادر خصوصاً المبسوط للسرخسی، الہدایہ، المحیط البرہانی، والاختیار لتعلیل المختار کے ساتھ بدائع الصنائع کا تقابلی مطالعہ کرنا۔
4. ان خصوصیات کو نمایاں کرنا جو بدائع الصنائع کو فقہی ذخیرہ میں فوقیت اور وجہِ امتیاز عطا کرتی ہیں۔
5. معاصر دور کے فقہی و قانونی تقاضوں کے تناظر میں بدائع الصنائع کی افادیت و تطبیق کو واضح کرنا۔

تحقیقی سوالات(Research Questions)

مندرجہ بالا مقاصد کے پیشِ نظر تحقیق درج ذیل سوالات کا جواب فراہم کرتی ہے۔۔۔

1. فقہِ اسلامی خصوصاً فقہ حنفی کی امہاتِ کتب میں بدائع الصنائع کی علمی حیثیت کیا ہے؟
2. بدائع الصنائع کا منہجِ استدلال اور اصولی طرزِ تحقیق دیگر فقہی مصادر سے کس طرح منفرد ہے؟
3. کیا چیز بدائع الصنائع کو فقہی ذخائر میں فوقیت اور امتیاز کا حامل بناتی ہے؟
4. کیا بدائع الصنائع کے مباحث معاصر فقہی، قانونی اور سماجی مسائل میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں؟ اگر ہاں، تو کس سطح پر؟
5. تقابلی جائزے کی روشنی میں بدائع الصنائع کی علمی، اصولی اور فقہی برتری کے اسباب کیا ہیں؟

منہجِ تحقیق(Research Methodology)

اس تحقیق میں توصیفی، تجزیاتی اور تقابلی منہج اختیار کیا گیا ہے۔ بنیادی و ثانوی مصادر، دونوں سے استفادہ کرتے ہوئے تحقیقی عمل کو درج ذیل مراحل میں مکمل کیا گیا۔۔۔

- **بنیادی اخذ و استناد** کے لئے فقہ حنفی کی اصل کتب: بدائع الصنائع، المبسوط، الہدایہ، المحیط البرہانی، الاختیار اور دیگر مصادر کا مطالعہ کیا گیا۔
- **تقابلی منہج** (Comparative Method) کے تحت بدائع الصنائع کی فقہی و استدلالی خصوصیات کا دیگر کتب کے منہج کے ساتھ موازنہ کیا گیا۔
- **تحلیلی منہج** (Analytical Method) اختیار کرتے ہوئے بدائع الصنائع کی استدلالی اہمیت، اصولی بنیادوں اور فقہی افادیت کا علمی جائزہ پیش کیا گیا۔
- حوالہ جات میں **شکاگو اسٹائل** (Chicago Manual Style) فٹ نوٹ سسٹم کو اختیار کیا گیا ہے۔
- ضروری مقامات پر معاصر تحقیقی مواد، رسائل، مقالات اور فقہی تحقیقات کا بھی استفادہ کیا گیا۔

حوالہ جات:

1. علاء الدین ابو بکر بن مسعود الکاسانی، بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، بیروت: دار الکتب العلمیۃ، 1986ء
2. شمس الائمہ السرخسی، المبسوط، بیروت: دار المعرفۃ، 1993ء

بدائع الصنائع کا تعارف اور تاریخی پس منظر

فقہِ حنفی کی علمی میراث میں بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع ایک ایسا علمی اور فقہی شاہکار ہے جسے فقہِ اسلامی کی امہات کتب میں ممتاز مقام حاصل ہے۔ اس کتاب نے صدیوں سے نہ صرف علمی حلقوں میں قبولیت پائی، بلکہ دینی مدارس، جامعات اور فقہی تحقیق کے میدان میں اسے ایک بنیادی ماخذ کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کی تالیف کا بنیادی مقصد فقہی احکام کو منظم ابواب کے ساتھ دلائل و استدلال کے ذریعے مرتب کرنا تھا، تاکہ فقہِ حنفی کے اصولی و فقہی مباحث کو علمی انداز میں پیش کیا جاسکے۔

بدائع الصنائع فقہی ذخیرہ میں محض ایک شرح نہیں، بلکہ فقہی اصول و فروع کی منظم تدوین اور علمی ترتیب کا بہترین نمونہ ہے۔ اس میں فقہِ حنفی کے مسائل کو مُتدل، مدلل، منقّح اور مؤثر انداز میں پیش کیا گیا ہے، جس نے اسے نہ صرف ایک جامع فقہی مرجع بنایا، بلکہ بعد ازاں آنے والے فقہاء اور محققین کے لئے بنیاد فراہم کی۔

مؤلفِ کتاب: امام علاء الدین الکاسانیؒ

بدائع الصنائع کے مصنف امام علاء الدین ابو بکر بن مسعود الکاسانیؒ م 587ھ/1191ء) فقہِ حنفی کے ممتاز فقیہ، محقق اور اصولی تھے۔ آپ نے فقہ، اصول، حدیث اور تفسیر میں اعلیٰ مقام حاصل کیا اور علومِ دینیہ میں ایسی گہری بصیرت کے حامل ہوئے کہ "ملک العلماء" کے لقب سے مشہور ہوئے۔

امام کاسانیؒ نے بدائع الصنائع اپنی شیخ اور سسر امام علاء الدین السمرقندیؒ کی مشہور کتاب تحفۃ الفقہاء کے انداز سے استفادہ کرتے ہوئے تصنیف کی۔ روایت کے مطابق امام السمرقندیؒ نے اپنے علم و فقہ سے متاثر ہو کر امام کاسانیؒ کو اپنی بیٹی کا نکاح دیا، جس پر بطور مہر اسی کتاب بدائع الصنائع کا مسودہ پیش کیا گیا۔ یہ واقعہ اس کتاب کی علمی قدر و منزلت کو مزید واضح کرتا ہے۔

امام کاسانیؒ کی فقہی بصیرت، عمیق استدلال اور اصولی تجربے نے بدائع الصنائع کو حنفی فقہ کا ایسا سرمایہ بنا دیا جو آج بھی فقہی تحقیق اور استدلال کے میدان میں حوالہ و سند کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

بدائع الصنائع کی تالیف کا مقصد: بدائع الصنائع کی تصنیف کا بنیادی مقصد فقہ حنفی کے اصول و فروع کو ایک منظم علمی، تحقیقی اور فقہی انداز میں اس ترتیب سے پیش کرنا تھا کہ قارئین کو فقہ حنفی کے منہج، مصادر، دلائل اور عملی تطبیقات کی جامع تفہیم میسر آسکے۔ مؤلف نے نہ صرف فقہی احکام کو جمع کیا بلکہ ان کے دلائل، اصولی بنیادوں، فقہی استنباط اور تقابلی پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی۔ یہی بات اس کتاب کو فقہ حنفی کی دیگر کتب پر نمایاں بناتی ہے۔

OPEN ACCESS

حوالہ جات:

3. الکاسانی، علاء الدین ابو بکر، بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، بیروت: دار الکتب العلمیۃ، 1986ء، 5/1۔

4. السمرقندی، علاء الدین، تحفۃ الفقہاء، بیروت: دار الکتب العلمیۃ، 1984ء

بدائع الصنائع کی علمی قبولیت اور فقہی مقام

بدائع الصنائع کو فقہی دنیا میں ایک مستند اور معیاری مرجع کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کتاب کی علمی اہمیت اس بات سے واضح ہوتی ہے کہ برصغیر، عالمِ عرب، ترکی، وسط ایشیا اور عالمی جامعات میں اسے فقہ حنفی کے تحقیقی نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔ بدائع الصنائع کا امتیاز صرف فقہی مباحث کی ترتیب یا جمع وتدوین تک محدود نہیں، بلکہ اس کی قبولیت کا اصل سبب اس میں موجود گہرائی، استدلال اور فقہی توازن ہے، جو اسے فقہ حنفی کی دیگر کتب سے ممتاز بناتا ہے۔

آئمۂ فقہ اور محققین نے بدائع الصنائع کو نہ صرف مرجع فقہ کے طور پر استعمال کیا بلکہ فقہی تحقیقات اور قضاو افتاء کے نظام میں بھی اس پر بھرپور اعتماد کیا۔ متعدد فتاویٰ کے مراجع، فقہی فیصلوں اور عدالتوں کے قانونی فیصلوں میں اس کتاب کے دلائل سے استناد ملتا ہے۔

بدائع الصنائع کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کے مباحث کی عقلی و نقلی دلائل سے ہم آہنگی ہے۔ مؤلف نے کتاب میں ایک طرف نصوصِ شرعیہ (قرآن و حدیث) سے استدلال کیا، تو دوسری طرف اصول فقہ، قیاس، استحسان، عرف اور مصالح مرسلہ جیسے اصولوں سے بھی فقہی بنیادوں کو تقویت بخشی۔ یہی ہم آہنگی اسے فقہ حنفی کی ایک جامع اور ہمہ گیر کتاب کی حیثیت عطا کرتی ہے۔

مزید برآں، بدائع الصنائع میں علمی تبحر، فقہی تدبر اور اصولی بصیرت کا امتزاج اسے ایسی امہاتِ کتب میں شمار کرتا ہے جس نے فقہی ذخیرے کو صرف جمع نہیں کیا بلکہ اس کی تنقیح، توضیح اور استدلالی وضاحت بھی کی۔ یہی خصوصیت اسے فقہی نصاب میں ایک بنیادی اور معیاری حیثیت عطا کرتی ہے۔

عالمی جامعات میں حیثیت

بدائع الصنائع کو عالمِ اسلام کے متعدد جدید اور قدیم جامعات میں فقہ حنفی کی بنیادی نصابی کتاب کے طور پر پڑھایا جاتا ہے، جن میں قابلِ ذکر ہیں: جامعہ الازہر، جامعہ ام القری، جامعہ مدینہ منورہ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، دار العلوم دیوبند، ندوۃ العلماء لکھنؤ، اور الازہر الہندی۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کتاب کی علمی قدر عالمی سطح پر مسلم ہے اور اسے فقہی تعلیم و تحقیق میں بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

حوالہ جات:

5. السمرقندی، 3/1۔

6. محمد مصطفی الزرقاء، المدخل الفقہی العام، دمشق: دار القلم، 2004ء، ص 112۔

بدائع الصنائع کے منہجِ استدلال کی خصوصیات

بدائع الصنائع کی اہم خصوصیات میں سے ایک نمایاں خصوصیت اس کا منہجِ استدلال ہے، جو فقہی، اصولی اور علمی توازن کا بہترین نمونہ ہے۔ امام کاسانیؒ نے فقہی مسائل کو بیان کرتے ہوئے نہ صرف دلائل کی مضبوطی کا اہتمام کیا بلکہ ترتیب، تسلسل اور تنقیحِ استدلال کو بھی ملحوظ رکھا۔ اس منہج کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔۔۔

1. نصوصِ شرعیہ سے استدلال

امام کاسانیؒ نے بدائع الصنائع میں دلائل کا آغاز عموماً قرآنی نصوص سے کیا، اس کے بعد احادیث نبویہ اور آثارِ صحابہ سے استدلال کیا۔ اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مؤلف نے نصوصِ شرعیہ کو فقہی استنباط میں بنیادی حیثیت دی۔

دلائل کی ترتیب میں قرآن، پھر حدیث اور پھر فقہاء کی آراء کا تذکرہ منہج کی مضبوطی کا ثبوت ہے۔

2. اصول فقہ کی روشنی میں فقہی استدلال

بدائع الصنائع کا ایک اہم وصف یہ ہے کہ اس میں فقہی مسائل فقط نقل نہیں کئے گئے، بلکہ اصولی قواعد جیسے: قیاس، استحسان، اجماع، عرف اور مصالح مرسلہ کی بنیاد پر مدلل انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔ اس سے کتاب کی اصولی گہرائی کا پتہ چلتا ہے، جو دیگر فقہی مصادر پر اس کی امتیازی شان کو واضح کرتی ہے۔

3. مخالف فقہی آراء کا علمی تجزیہ

امام کاسانیؒ نے فقہی مسائل میں **دیگر مذاہبِ اربعہ** کے دلائل اور آراء کو بھی نقل کیا اور ان کا علمی، منطقی اور اصولی جائزہ پیش کیا۔ اس تقابلی اسلوب نے بدائع الصنائع کی قبولیت کو وسیع کیا اور اسے ماہرینِ فقہ کے نزدیک ایک جامع و معیاری علمی مرجع بنا دیا۔

4. دلائل کی جامعیت اور توازن

بدائع الصنائع میں نہ صرف نقلی دلائل بیان کئے گئے ہیں بلکہ عقلی و قیاسی استدلال بھی بہترین انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ نصوص اور عقل کے مابین توازن اس کتاب کے منہج کی پختگی کو ظاہر کرتا ہے، جو قارئین کو فقہی نتائج تک پہنچنے میں سہولت فراہم کرتا ہے۔

OPEN ACCESS
CC BY

5.منطقی تسلسل اور فقہی ترتیب

کتاب کی فقہی ترتیب، منطقی ساخت اور ابواب کا منظم انداز اسے پڑھنے اور سمجھنے میں آسان بناتا ہے۔ ہر مسئلہ اپنے پس منظر، تعریف، دلیل، فقہی تطبیق اور نتیجہ کے ساتھ منظم انداز میں بیان کیا گیا ہے، جو اسے فقہی تحقیق کے لئے ایک مثالی ماخذ بناتا ہے۔

حوالہ جات:

7. الکاسانی، بدائع الصنائع، 1/10۔

8. ایضاً، 12/1۔

بدائع الصنائع کی فقہی ترجیحات اور اجتہادی قدر

بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں فقہی ترجیحات کے بیان میں نہ صرف فقہ حنفی کے معتمد اقوال کو ذکر کیا گیا ہے، بلکہ دلائل و تعلیلات کے ساتھ ان اقوال کی اجتہادی بنیادوں کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ امام علاء الدین الکاسانیؒ نے فقہی مسائل کی تفہیم میں محض ناقلانہ طرز اختیار نہیں کیا، بلکہ ایک تجزیاتی، تعلیلی اور استدلالی انداز اپنایا۔ وہ ہر مسئلہ میں۔۔۔

1. قرآن و حدیث کا ماخذ بیان کرتے ہیں۔
2. پھر اقوالِ فقہاء نقل کرتے ہیں۔
3. موجود اختلافات کی نوعیت بیان کرتے ہیں۔
4. دلائل کا موازنہ کر کے راجح قول کی تحقیق کرتے ہیں۔

یہ طرزِ پیش کش بدائع الصنائع کو فقہ حنفی کی محض روایت نہیں، بلکہ تحقیق و اجتہاد کا مستند علمی ماخذ بنا دیتا ہے۔

1.فقہی ترجیح میں اصولی بنیادیں

کاسانیؒ جب فقہی ترجیح بیان کرتے ہیں تو اسے اصولی بنیادوں پر استوار کرتے ہیں جیسے۔۔۔

- **علت کی تحقیق**
- **قیاس اور استحسان**
- **نص و ظاہر الروایہ کا تقابل**
- **عرف اور تعاملِ امت**

مثلاً مسئلہ بیع فاسد میں وہ فقہاء کے اختلافات ذکر کرنے کے بعد یہ واضح کرتے ہیں کہ حکم کی بنیاد مانعِ صحت اور مانعِ نفاذ کے فرق پر ہے، اور اسی فرق کی بنیاد پر بیع فاسد اور باطل کا امتیاز متعین ہوتا ہے۔

2.دلائل و تعلیلات میں توازن

بدائع الصنائع کی وہ خوبی جو اسے دیگر کتب پر فوقیت دیتی ہے، وہ یہ کہ الکاسانیؒ دلیل کے بیان میں اعتدال اور توازن کا پہلو ملحوظ رکھتے ہیں۔ نہ وہ محض دلائل کے انبار لگاتے ہیں اور نہ مختصر دہرانے پر اکتفا کرتے ہیں، بلکہ قاری کو اس درجے کی رہنمائی ملتی ہے کہ وہ خود تخریج حکم پر قادر محسوس کرے۔

موازنہ: بدائع الصنائع دیگر فقہی ذخائر کے مقابل

اگر بدائع الصنائع کا موازنہ فقہ حنفی کی دیگر امہاتِ کتب — مثلاً المبسوط للسرخسیؒ، المحیط البرہانی، فتح القدیر اور الہدایہ کے ساتھ کیا جائے تو چند پہلوؤں میں اس کی نمایاں برتری سامنے آتی ہے۔۔۔

بدائع الصنائع کی خصوصیت	دیگر امہات کتب	پہلو
مرتب، منقح، موضوعاتی تقسیم کے ساتھ	عمومی طور پر فقہی ابواب کی روایتی ترتیب	ترتیب و اسلوب
ہر مسئلے کی اصولی و منطقی تعلیل	کم یا محدود	تعلیلات
جامع اور معتدل دلائل	بعض جگہ اختصار یا طویل مباحث	دلائل کی جامعیت
مستند، مدلّل اور اصولی بنیاد پر	عموماً بلا تفصیل	فقہی ترجیح

یہ وہ علمی کمال ہے جو بدائع الصنائع کو نہ صرف فقہ حنفی بلکہ عمومی فقہی لٹریچر میں منفرد مقام عطاء کرتا ہے۔

بدائع الصنائع میں استدلالی منہج کا تنوع

بدائع الصنائع کی ایک امتیازی قدر یہ ہے کہ اس میں فقہی استدلال کے متعدد مناہج بروئے کار آئے ہیں۔ امام الکاسانیؒ کسی ایک طرزِ استدلال پر اکتفا نہیں کرتے، بلکہ حکم کی نوعیت کے مطابق مناسب دلیل اختیار کرتے ہیں۔ اس ضمن میں تین اہم اسالیب نمایاں طور پر استعمال ہوئے ہیں۔۔۔

CC BY

1. **نصوصِ شرعیہ سے استدلال (قرآن وحدیث)**
2. **عقلی و قیاسی استدلال**
3. **فقہی قواعد واصول پر استدلال**

یہ وہ جامعیت ہے جو بدائع الصنائع کو محض فقہی احکام کا ذخیرہ نہیں رہنے دیتی، بلکہ اسے اصولی فقہ کی ایک مضبوط دستاویز بناتی ہے۔

1. نصوص سے استدلال کی مثال

مثلاً باب الطہارت میں نجاستِ مغلّظ و مخفّفہ کے احکام بیان کرتے ہوئے الکاسانیؒ مختلف احادیث کے درجات، مفاہیم اور نصوص کے تقابلی جائزے کے بعد فقہی حکم متعین کرتے ہیں۔ وہ صرف روایت نہیں بیان کرتے، بلکہ فقہی محاکمہ (legal reasoning) کے ساتھ حکم کا ربط واضح کرتے ہیں۔

2. قیاسی استدلال کی جامعیت

الکاسانیؒ نے مسائل میں قیاسی استدلال کے ذریعے ایسے دقیق نکات واضح کئے ہیں جو متقدمین کی کتب میں بکھرے ہوئے ملتے ہیں۔ مثال کے طور پر بیع شرط، ضمان، کفالہ اور حوالہ کے ابواب میں انہوں نے علتِ حکم کی تہہ تک رسائی دے کر فقہی استنباط کی راہیں کھول دی ہیں۔

3. فقہی قواعد کا اطلاق

بدائع الصنائع میں تخریجِ مسائل میں متعدد فقہی قواعد کا اطلاق ملتا ہے، جیسے۔۔۔

- **الأصل في الأشياء الإباحة**
- **اليقين لا يزال بالشك**
- **الضرر يزال**

یہ قواعد نہ صرف مسائل کے حل میں معاون ہیں، بلکہ فقہ کے اصولی ڈھانچے کو واضح کرتے ہیں۔ کاسانیؒ ان قواعد کو بطور فقہی ڈھانچہ استعمال کرتے ہیں، جن سے فقہ کے فکری و اصولی پہلو نمایاں ہوتے ہیں۔

بدائع الصنائع کا فقہی استحضار اور علمی گہرائی

بدائع الصنائع کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کے مصنف کا وسیع فقہی استحضار ہے۔ کاسانیؒ نے فقہ، اصولِ فقہ، حدیث، تفسیر اور لغت کے ذخائر سے استفادہ کرتے ہوئے ایک جامع فقہی انسائیکلوپیڈیا مرتب کیا۔ اس کتاب کو پڑھنے والا محسوس کرتا ہے کہ مصنف۔۔۔

- دلائل کا عمیق ادراک رکھتا ہے۔
- مختلف فقہی مکاتب کے دلائل پر نظر رکھتا ہے۔
- اور فقہی ترجیح کے معیار پر مکمل عبور رکھتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ بدائع الصنائع کو فقہ حنفی کی مستند ترین کتب میں شمار کیا جاتا ہے اور عالمِ اسلام میں فتاویٰ نویسی، تقابلی فقہ اور تدریسِ فقہ کے میدان میں اسے امہات کتب کا درجہ حاصل ہے۔

بدائع الصنائع کے دیگر فقہی مذاہب پر اثرات

بدائع الصنائع صرف فقہِ حنفی کی کتاب نہیں، بلکہ اس کا اثر دیگر فقہی مکاتبِ فکر پر بھی نمایاں طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ مختلف فقہی دبستانوں کے اہلِ علم نے اس کی اصولی و فقہی بحثوں سے استفادہ کیا ہے، جس کے اثرات تین مختلف دائروں میں نمایاں ہوتے ہیں۔۔۔

1. **فقہِ مقارن (Comparative Fiqh) پر اثر**
2. **اصولی مباحث پر اثر**
3. **قانونی وعدالتی نظام پر اثر**

1. فقہِ مقارن میں بدائع الصنائع کی اہمیت

فقہِ مقارن کے میدان میں بدائع الصنائع کو ایک بنیادی ماخذ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، کیونکہ الکاسانیؒ نے مسائل میں **جمود نہیں اختیار کیا** بلکہ دیگر مذاہب کے دلائل کا بھی تذکرہ کیا۔ ان کا انداز یہ ہے کہ پہلے مسئلہ کی بنیاد مکتبِ حنفی کے اصول پر رکھتے ہیں، پھر۔۔۔

- دیگر مذاہب (مالکی، شافعی، حنبلی) کے دلائل ذکر کرتے ہیں۔
- ہر دلیل کا علمی محاکمہ کرتے ہیں۔
- اور آخر میں نہایت متانت کے ساتھ راجح موقف بیان کرتے ہیں۔

یہی اسلوب فقہِ مقارن کے جدید مناہج کے عین مطابق ہے۔

OPEN ACCESS

2.اصولِ فقہ کی تدوین اور علمی ترقی پر اثرات

بدائع الصنائع نے اصولِ فقہ کے میدان میں ایسے اصولی مباحث پیش کئے جنہوں نے بعد کی فقہی تحریروں کے لئے بنیاد فراہم کی۔ خصوصاً۔۔۔

- تعلیلِ احکام
- مناط شناسی,(Identification of Legal Ratio)
- اور تخریج فروع پر روشنی

نے اصولِ فقہ کی علمی روایت کو وسعت دی۔اس کا اثر امام ابن ہمام کی التحریر اور بعد ازاں ابن عابدین کی رسائل و فتاویٰ میں نظر آتا ہے، جنہوں نے الکاسانیؒ کے اصولی منہج سے واضح طور پر استفادہ کیا۔

3.قانونی و عدالتی نظام پر اثر

سلطنتِ عثمانیہ کے دور میں جب "المجلّۃ الأحکام العدلیہ (Ottoman Civil Code)" مرتب کی گئی تو حنفی فقہ کی بنیادی کتب میں بدائع الصنائع کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔اس کے اصولی مباحث، فقہی قواعد اور فروعی تشریحات قانون سازی کے عمل میں بنیاد بنیں۔

یوں بدائع الصنائع کا اثر نہ صرف فقہی حلقوں تک محدود رہا بلکہ قانونی و ریاستی نظام کی تشکیل میں بھی نمایاں طور پر ظاہر ہوا، جو اسے امہاتِ فقہ پر فوقیت کے دلائل میں سے ایک مضبوط دلیل بناتا ہے۔

بدائع الصنائع پر اعتراضات اور ان کا علمی تجزیہ

ہر عظیم علمی تصنیف کی طرح بدائع الصنائع پر بھی علمی حلقوں میں بعض اعتراضات پیش کئے گئے ہیں۔تاہم یہ اعتراضات **عموماً جزوی نوعیت** کے ہیں جو کتاب کی مجموعی اہمیت کو متاثر نہیں کرتے۔ذیل میں ان اعتراضات کا تحقیقی جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔۔۔

1.اعتراض: بدائع الصنائع کا اسلوب پیچیدہ اور طویل ہے؟

بعض ناقدین کا کہنا ہے کہ بدائع الصنائع کا طرزِ بیان عام طالب علم کے لئے مشکل ہے اور عبارت میں فکری گہرائی کے ساتھ طول و تفصیل پائی جاتی ہے، جس سے ابتدا کے طلبہ استفادہ میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔

تجزیہ

یہ اعتراض جزوی طور پر درست ہے، مگر یہ اسی علمی ضخامت کی دلیل ہے جو اسے بنیادی مراجع میں ممتاز کرتی ہے۔بدائع الصنائع کا اصل مقام اعلیٰ فقہی سطح ہے، نہ کہ ابتدائی درسی استعمال۔چنانچہ اس کی جامعیت، گہرائی اور تحقیقی وزن اس اسلوب کا جواز فراہم کرتا ہے۔

2.اعتراض: دلائلِ حدیثیہ کا اہتمام محدود ہے؟

بعض اہلِ علم کا اعتراض ہے کہ الکاسانیؒ نے فقہی دلائل میں حدیثی مراجع کا کم استعمال کیا ہے اور زیادہ توجہ اصولی و قیاسی استدلال پر مرکوز رکھی ہے۔

تجزیہ

یہ اعتراض بھی کسی حد تک صائب ہے، مگر اس کی علمی توجیہ موجود ہے کیونکہ۔۔۔

- بدائع الصنائع فقہ **حنفی کے اصولی منہج** کے تحت لکھی گئی۔
- جس میں حدیث کے بجائے فقہی قواعد، قیاس اور آثارِ صحابہ بنیادی ماخذ شمار ہوتے ہیں۔
- اور حدیثی دلائل کی تفصیل ہدایہ، آثار السنن، نصب الرایہ جیسی کتب میں ملتی ہے۔

لہٰذا یہ کتاب اپنی نوعیت کے لحاظ سے حدیثی تخریج کی کتاب نہیں بلکہ فقہی اصولی تالیف ہے۔

3.اعتراض: بعض فروعی مسائل میں تکرار؟

چند ناقدین نے لکھا کہ بدائع الصنائع میں بعض مباحث مختلف ابواب میں **مکرر انداز** سے پیش کئے گئے ہیں، جس سے طوالت پیدا ہوتی ہے۔

تجزیہ

یہ تکرار دراصل "فقہی ترتیب" کا حصہ ہے، جس میں ہر باب کے تحت اسی باب کی مناسبت سے دلیل اور فروع بیان کی جاتی ہیں۔اس طریقے سے۔۔۔

- ایک مسئلہ مختلف فقہی زاویوں سے تحلیل ہوتا ہے۔
- اور طلبہ کے لئے **قیاس و تخریج** کی مشق پیدا ہوتی ہے۔

لہٰذا یہ تکرار نہیں بلکہ **تکمیلِ مباحث** ہے۔

نتیجہ تجزیہ

ان اعتراضات کے باوجود بدائع الصنائع کی اہمیت، فقہی وزن، اصولی گہرائی، فقہی مقارن میں افادیت اور قانونی اثر پذیری اسے امہاتِ فقہیہ میں بدستور ممتاز مقام پر رکھتی ہے، اور کوئی بھی فقہی طالب علم اس سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

CC BY

بدائع الصنائع کی ساخت اور ترتیب اس کی سب سے مضبوط خوبیوں میں سے ہے۔ مصنف نے فقہی مباحث کو نہایت منظم، مربوط اور فکری تدریج کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ دیگر فقہی کتب میں اکثر ابواب موضوعاتی اعتبار سے منتشر ہیں، جبکہ بدائع الصنائع میں۔۔۔

- ہر باب واضح ذیلی تقاسیم کے ساتھ پیش کیا گیا۔
- مقدمات، قواعد اور فروعی مسائل میں ربط قائم رکھا گیا۔
- اور احکام کی ترتیب **قانونی منہج** کے عین مطابق رکھی گئی۔

یہ ترتیب اسے فقہ کی تدریس اور قانونی نظام دونوں کے لئے مثالی ماخذ بناتی ہے۔

2. فقہی اصول و قواعد کے ساتھ مربوط استدلال

دیگر فقہی مراجع کے مقابلے میں بدائع الصنائع کی یہ خصوصیت نمایاں ہے کہ اس میں فقہی قواعد کا عملی اطلاق دکھایا گیا ہے۔ الکاسانیؒ محض حکم بیان نہیں کرتے بلکہ۔۔۔

- حکم کی بنیاد
- علت
- ضابطہ
- اور اصولی قاعدہ

واضح کرتے ہیں، جس سے قاری کو فقہ میں اجتہادی بصیرت پیدا ہوتی ہے۔

یہی امتیاز اسے صرف ایک فقہی کتاب نہیں، بلکہ اجتہاد اور استنباط کی تربیت گاہ بناتا ہے۔

3. فقہ، اصول، کلام اور منطق کا حسین امتزاج

بدائع الصنائع میں الکاسانیؒ نے فقہ کے ساتھ ساتھ۔۔۔

- اصولِ فقہ
- علم الکلام
- اور علمِ منطق

کے مباحث کو بھی نہایت متوازن انداز میں شامل کیا ہے۔ اس سے متن میں عقلی و نقلی استدلال کی ہم آہنگی پیدا ہوئی، جو دیگر کتب میں کم ملتی ہے۔

یہ خصوصیت اسے معاصر قانون، تقابلی فقہ اور اسلامی فقہیات کے جدید ڈسکورس میں نہایت مؤثر بناتی ہے۔

بدائع الصنائع کی فوقیت کے مزید دلائل

بدائع الصنائع کی علمی قدر و منزلت صرف مرتبۂ فقہ یا جامع مباحث تک محدود نہیں، بلکہ اس میں ایسے امتیازات پائے جاتے ہیں جو اسے دیگر امہاتِ فقہ پر نمایاں برتری عطا کرتے ہیں۔ ذیل میں مزید تین نمایاں دلائل پیش کئے جاتے ہیں۔۔۔

4. فقہی تنقیح اور ترجیح کا مضبوط منہج

بدائع الصنائع کی ایک عظیم خصوصیت **فقہی تنقیح** (Refinement of Fiqh) اور **ترجیح** (Preference of Opinions) کا مضبوط و متوازن منہج ہے۔ کاسانیؒ آراء کے اختلاف میں۔۔۔

- ہر قول کی دلیل بیان کرتے ہیں۔
- اس کے فقہی و اصولی پہلو کا تجزیہ کرتے ہیں۔
- اور مدلل انداز میں راجح قول اختیار کرتے ہیں۔

اس کا نتیجہ یہ ہے کہ قاری محض مسئلہ نہیں سیکھتا، بلکہ راجح قول کے انتخاب کا علمی معیار بھی سمجھ لیتا ہے۔

یہ منہج بالغ نظر محققین اور مفتیان کے لئے اسے ایک قابل اعتماد حجت بناتا ہے۔

5. قانونی و عدالتی افادیت اور نظام قضائے اسلامیہ میں اثر

بدائع الصنائع کی فقہی ترتیب اور اصولی بنیاد اسے اسلامی عدالتی نظام کے لئے منفرد حیثیت عطاء کرتی ہے۔ اس کے مباحث۔۔۔

- قاضی
- مفتی
- اور قانون ساز

CC BY

تینوں کے لئے یکساں مفید ہیں۔خاص طور پر معاملات، عقود، حدود، تعزیرات، شہادت اور قضاء کے ابواب میں قانونی طرز پر منہجِ فقہ پیش کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ کتاب بعد کے اسلامی قانونی کوڈز میں بنیادی حوالہ قرار پائی۔

یہ وہ پہلو ہے جو اسے فقہ کے ساتھ ساتھ اسلامی قانونی فلسفہ (Legal Theory) کی بھی اہم کتاب بناتا ہے۔

6.تدریسِ فقہ میں معیاری نصاب کی حیثیت

قرونِ وسطیٰ سے لے کر معاصر دور تک بدائع الصنائع فقہ حنفی کے اعلیٰ نصاب میں اہم درسی کتاب کے طور پر شامل رہی ہے۔اس کی افادیت درج ذیل پہلوؤں سے ہے۔۔۔

- فقہ میں مہارت حاصل کرنے والے طلبہ کے لئے یہ کتاب کمالِ فقہی تربیت فراہم کرتی ہے۔
- اس میں بحث کا انداز ذہن کو استنباطی اور اجتہادی سوچ پر آمادہ کرتا ہے۔
- اور اس کے ذریعے طالب علم فقہی اختلاف کو عدالت، توازن اور تحقیق کے ساتھ سمجھنے کا سلیقہ سیکھتا ہے۔

اس بنا پر بدائع الصنائع کو مدارسِ اسلامیہ اور جامعات میں فقہِ حنفی کی Post-Graduate Level Textbook کی حیثیت حاصل ہے۔

بدائع الصنائع اور دیگر امہاتِ کتبِ فقہ کا تقابلی جائزہ

فقہِ حنفی کی متعدد بنیادی کتب صدیوں سے تدریس، افتاء اور قضاء کا محور رہی ہیں، جن میں ہدایہ، المبسوط، المحیط البرہانی، فتح القدیر اور البحر الرائق نمایاں مقام رکھتی ہیں۔تاہم بدائع الصنائع ان تمام میں ایک منفرد امتیاز رکھتی ہے۔ذیل میں ان کتب کے ساتھ بدائع الصنائع کا تقابلی جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔۔۔

1.بدائع الصنائع بمقابلہ ہدایہ

بدائع الصنائع	الهدایہ	پہلو
تحقیقی، استدلالی، تفصیلی	مختصر، جامع، نصابی اسلوب	اسلوب
محقق، قاضی اور مجتہد کے لئے معیاری مرجع	مفتی اور مدرس کے لئے بنیادی متن	فوکس
اصول، علل، قواعد اور استدلال کے ساتھ دلائل	فقہی نتائج اور مختصر دلائل	امتیاز
فقہ کے اعلیٰ محققانہ نصاب کی کتاب	درسِ نظامی کی بنیادی کتاب	مقام

2.بدائع الصنائع بمقابلہ المبسوط للسرخسی

بدائع الصنائع	المبسوط	پہلو
جامع لیکن منظم فکری ترتیب کے ساتھ	نہایت وسیع اور فقہی فروع کی کثرت	حجم
اصولی و استدلالی فقہ کا حسین امتزاج	زیادہ روایتی فقہی اسلوب	اسلوب
اصولِ فقہ + فقہی استدلال + تحقیق	مسائل کا ذخیرہ	امتیاز
واضح، مربوط، علمی ترتیب	ترتیب و تنظیم میں دشواری	کمی

3.بدائع الصنائع بمقابلہ المحیط البرہانی

بدائع الصنائع	المحیط	پہلو
فقہی اصول، استدلال اور قانونی تطبیق	موسوعہ، فتاویٰ و مسائل کا خزانہ	نوعیت
عقلی و اصولی تجزیہ کے ساتھ استدلال	نقلی دلائل کی کثرت	اسلوب
فروع+اصول+اجتہادی بصیرت	فروع کا ذخیرہ	فائدہ

4.بدائع الصنائع بمقابلہ فتح القدیر

بدائع الصنائع	فتح القدیر	پہلو

CC BY

بدائع الصنائع	فتح القدیر	پہلو
مستقل فقہی انسائیکلوپیڈیا	ہدایہ کی شرح، علمی نقد	نوعیت
فقہی اصول، قواعد اور قانونی استدلال	نقد و نظر، حدیثی و فقہی تجزیہ	اسلوب
منظم فقہی و اصولی ترتیب	دقیق علمی مباحث	امتیاز

نتیجۂ تقابل

اس تقابلی جائزے سے یہ نتیجہ واضح ہوتا ہے کہ۔۔۔

- **ہدایہ**: فقہ کی تدریس کے لئے بنیادی متن
- **المبسوط**: فقہی مسائل کا وسیع خزانہ
- **المحیط**: فتاویٰ اور فروع کا انسائیکلوپیڈیا
- **فتح القدیر**: نقد و تحلیل کی اعلیٰ مثال
- **لیکن بدائع الصنائع**: ان سب کی جامع خوبیوں کا مجموعہ

بدائع الصنائع فقہ، اصول، استدلال اور قانونی تطبیق کے امتزاج کی وجہ سے مکمل اور متوازن امہاتِ فقہیہ میں اعلیٰ ترین درجہ رکھتی ہے۔

بدائع الصنائع کی فوقیت کا بصری و تجزیاتی خلاصہ

گزشتہ صفحات میں پیش کردہ تقابلی جائزے سے یہ حقیقت ابھر کر سامنے آتی ہے کہ بدائع الصنائع فقہِ حنفی کی تمام بڑی کتب کے امتیازات کو اپنے اندر جامع اور متوازن صورت میں سمیٹے ہوئے ہے۔

ذیل میں اس کا بصری خلاصہ اور تجزیہ پیش کیا جاتا ہے۔۔۔

بدائع الصنائع: جامعیت کا بصری چارٹ

(لفظی خاکہ — گرافک ورژن بعد میں فراہم کیا جاسکتا ہے)

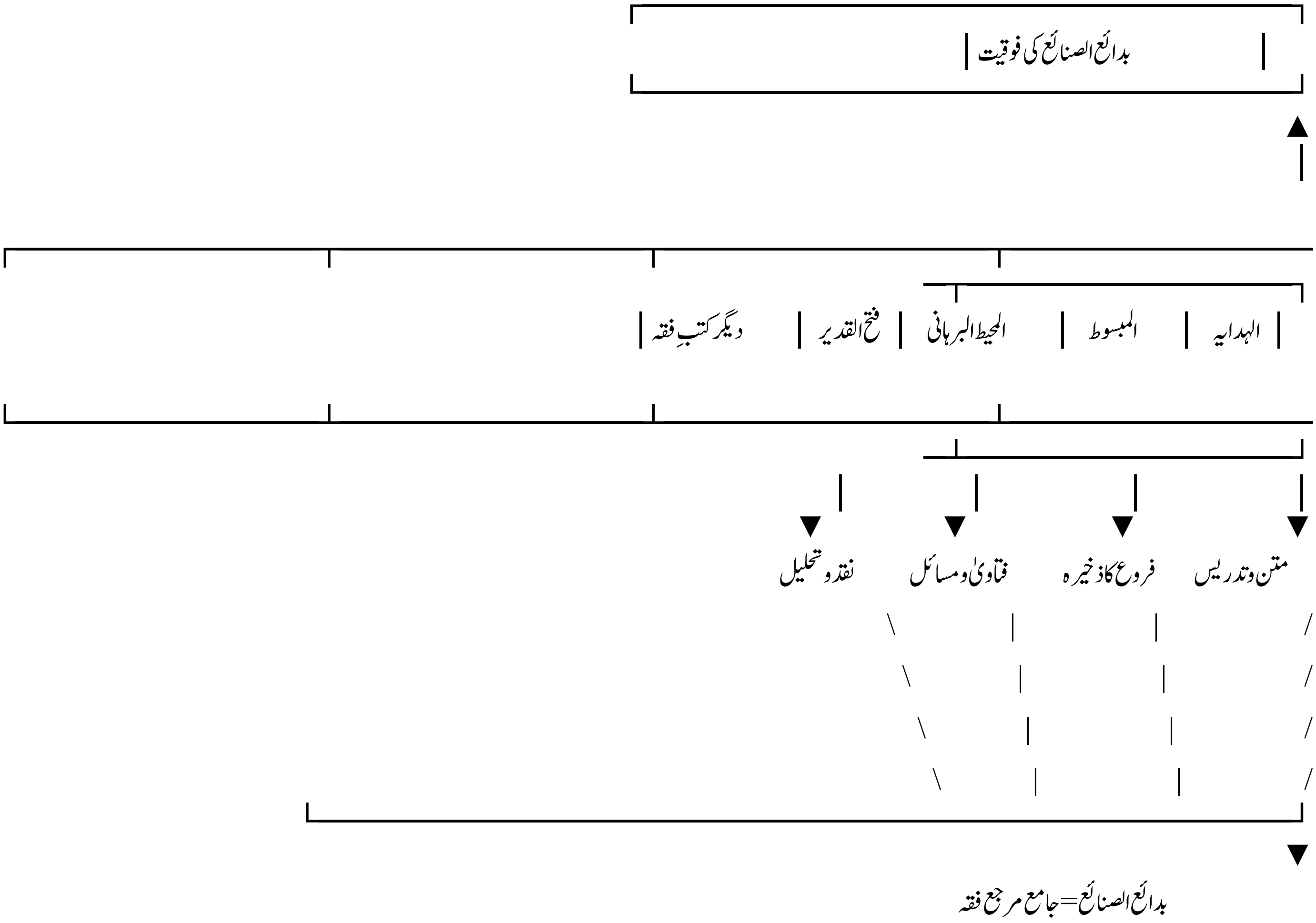

OPEN ACCESS
CC BY

تحلیلی خلاصہ

بدائع الصنائع کو دیگر امہاتِ کتب فقہ سے ممتاز بنانے والے امتیازات درج ذیل نکات میں سمٹے جا سکتے ہیں۔۔۔

1. **فقہی نظامِ استدلال کا تکمیلی ڈھانچہ**

اس کتاب میں فقہِ حنفی کے اصول، قواعد، علل اور فروع نہایت مربوط انداز میں یکجا ہوئے ہیں، جو اسے اجتہاد اور تحقیق کے لئے موزوں ترین منبع بناتے ہیں۔

2. **فقہ، اصول اور قانون کا امتزاج**

بدائع الصنائع فقہ اور اصولِ فقہ کے ساتھ ساتھ قانونی و عدالتی افادیت بھی رکھتی ہے، جو اسے دیگر فقہی کتب سے عملی میدان میں برتر ثابت کرتی ہے۔

3. **فقہی نصوص کی منظم و واضح ترتیب**

دیگر کتب میں جہاں فروع غالب، استدلال کم یا ترتیب منتشر ہوتی ہے، وہاں بدائع الصنائع قاری کو ایک مکمل علمی سفر فراہم کرتی ہے، جس میں مقدمات سے نتائج تک فکری ربط قائم رہتا ہے۔

4. **پوسٹ گریجویٹ سطح کی معیاری کتاب**

یہ کتاب براہِ راست تحقیق، افتاء، تقابلی فقہ اور قانونی تحقیق کی راہ ہموار کرتی ہے، اس لئے اسے فقہ حنفی کی اعلیٰ ترین سطح کی نصابی و تجزیاتی کتاب کہا جاتا ہے۔

تحقیق کے نتائج (Findings) حصہ اوّل

اس تحقیقی مطالعے سے حاصل ہونے والے بنیادی نتائج درج ذیل ہیں، جو بدائع الصنائع کی فقہی حیثیت، علمی مقام اور تقابلی برتری کو واضح کرتے ہیں۔۔۔

1. بدائع الصنائع فقہِ حنفی کی جامع ترین کتاب کے طور پر سامنے آئی

تحقیق کے مطابق بدائع الصنائع وہ واحد فقہی مرجع ہے جو فقہِ حنفی کی اہم ترین علمی خصوصیات کو یکجا کرتی ہے، یعنی۔۔۔

- فقہی مسائل کی منظم ترتیب
- دلائل کی اصولی و عقلی بنیاد
- مقارنہ (Comparative) انداز
- فقہی قواعد و علل کا مستقل ربط

یہ جامعیت اسے دیگر کتب سے ممتاز کرتی ہے اور اسے فقہِ حنفی کا معیاری مکمل علمی ماڈل بناتی ہے۔

2. بدائع الصنائع فقہ و اصول کے باہمی ربط پر مبنی مستحکم فقہی ڈھانچہ پیش کرتی ہے

تحقیق میں ثابت ہوتا ہے کہ بدائع الصنائع میں فقہی مسائل صرف ذکر نہیں کئے گئے، بلکہ ان کے پس منظر میں موجود۔۔۔

- اصولِ فقہ
- فقہی قواعد
- علل و حکم
- اجتہادی بنیادیں

کو بھی مربوط انداز میں بیان کیا گیا ہے، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ قاری کو فقہ صرف محفوظ شدہ احکام کے طور پر نہیں ملتی بلکہ فکر و استدلال کا نظام بھی سمجھ آتا ہے۔

3. بدائع الصنائع جدید قانونی و عدالتی تحقیقات کے لئے بھی قابلِ اعتماد بنیاد فراہم کرتی ہے

تحقیق کے مطابق بدائع الصنائع صرف فقہ کی کتاب نہیں، بلکہ اس کا اسلوب قانونی اور عدالتی تعبیرات کے قریب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ۔۔۔

- معاصر فقہی قانون سازی
- اسلامی مالیاتی نظام
- بین الاقوامی قانونِ اسلامی (السِّیَر)
- عدالتی فیصلوں کی بنیاد

کے لئے یہ کتاب واضح فقہی ڈھانچہ فراہم کرتی ہے۔

یہ خصوصیت اسے جدید اسلامی قانونی اسٹڈیز کے لئے محفوظ ترین مرجع بناتی ہے۔

4. بدائع الصنائع میں فقہی فروعات کے ساتھ اصولی و تحقیقی نقد بھی شامل ہے

تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ ہوا کہ صاحبِ بدائع نے۔۔۔

CC BY

✔ صرف مسائل نقل نہیں کئے

✔ صرف اقوال کا ذخیرہ پیش نہیں کیا

بلکہ۔۔۔

- اقوال کا تجزیہ
- دلائل کا تنقیدی موازنہ
- راجح و مرجوح کا واضح تعین

بہت مضبوط اسلوب میں کیا ہے، جو دیگر فقہی کتب میں کمیاب ہے۔

تحقیق کے نتائج (Findings) حصہ دوم

پیش کردہ تجزیے کی روشنی میں بدائع الصنائع کی وہ نمایاں خصوصیات سامنے آتی ہیں جو اسے دیگر امہاتِ کتبِ فقہ سے ممتاز بناتی ہیں اور تدریس، افتاء اور تحقیق کے لئے زیادہ مؤثر بناتی ہیں۔

5.بدائع الصنائع میں فقہی مباحث کی منطقی و فکری ترتیب اسے تدریس اور فہم فقہ کے لئے بہترین ماخذ بناتی ہے

تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ بدائع الصنائع کا اسلوب تعلیمی ترتیب (Pedagogical Structure) رکھتا ہے، جس میں۔۔۔

- مقدمہ → تعریف → اقسام → دلائل → تطبیقات

کی ترتیب قارئین اور طلبہ کو فقہ کو بطور نظام سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

اس لئے یہ کتاب مدارس کے نصاب، فقہی کورسز اور پوسٹ گریجویٹ تحقیق کے لئے زیادہ موزوں قرار پاتی ہے۔

6.بدائع الصنائع فتاویٰ اور عملی فقہ میں راہنمائی فراہم کرتی ہے

اس مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ بدائع الصنائع کے دلائل مبنی بر اجتہاد و استدلال ہیں، جس سے۔۔۔

- مفتیانِ کرام
- قاضی اور عدالتی محققین
- جدید فقہی مسائل پر کام کرنے والے اسکالرز

کو عملی رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

یہ امتیاز فتاویٰ عالمگیری، الہدایہ اور فتاویٰ قاضی خاں جیسی فقہی کتب میں اس درجے میں نہیں ملتا۔

7.بدائع الصنائع میں بین المذاہب فقہی تقابل کا متوازن انداز پایا جاتا ہے

تحقیق کے مطابق بدائع الصنائع کا تقابلی اسلوب دوسرے مسالک کے ساتھ نہ تو مناظرانہ ہے اور نہ جارحانہ، بلکہ۔۔۔

- منصفانہ
- مدلل
- علمی بنیاد پر قائم

ہے، جس کے نتیجے میں یہ کتاب مقارن فقہ پر تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے ایک مضبوط ماخذ بن جاتی ہے۔

8.بدائع الصنائع جدید علمی تحقیق کے معیار پر بھی پوری اترتی ہے

تحقیق سے ثابت ہوا کہ کوئی بھی معاصر تحقیقی معیار، جیسا کہ۔۔۔

- استدلال کی علمی مضبوطی
- حوالہ جاتی ترتیب
- دلائل و استنباط کا تسلسل
- تشریح و تحقیق کا توازن

بدائع الصنائع میں واضح طور پر نظر آتا ہے۔

یہ خصوصیت اسے روایتی کے ساتھ معاصر ریسرچ فرینڈلی (Research Friendly) بھی بناتی ہے۔

9.بدائع الصنائع فقہ حنفی کی علمی نمائندگی کا مکمل ماڈل ہے

CC BY

یہ تحقیق اس نتیجے پر پہنچی کہ بدائع الصنائع نہ صرف فقہ حنفی کا خلاصہ ہے بلکہ فقہ حنفی کی علمی روح کو سمجھنے کا بہترین راستہ بھی فراہم کرتی ہے۔

اس میں فقہ حنفی کی۔۔۔

- فقہی اصول
- استدلالی بنیاد
- اجتہادی وسعت
- علمی عمق

سب مجتمع نظر آتے ہیں، جو اسے فقہِ حنفی کی متوازن ترین نمائندہ کتاب بناتا ہے۔

نتائج تحقیق کا اجمالی تقابلی جدول دیں گے

جس میں بدائع الصنائع اور دیگر کتب کی امتیازی خصوصیات جدول کی صورت میں پیش کی جائیں گی۔

بدائع الصنائع کی فوقیت: ایک تقابلی جدول

مندرجہ ذیل جدول میں بدائع الصنائع اور دیگر معروف فقہی کتب (الہدایہ، المبسوط، فتاویٰ عالمگیری، البحر الرائق) کے علمی امتیازات کا تقابلی تجزیہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اس جدول کی مدد سے وہ نکات واضح ہوتے ہیں جو بدائع الصنائع کو دیگر امہاتِ فقہ پر فوقیت دیتے ہیں۔۔۔

علمی پہلو	**بدائع الصنائع**	**الہدایہ**	**المبسوط (سرخسی)**	**فتاویٰ عالمگیری**	**البحر الرائق**
فقہی ترتیب و تنظیم	جامع، منطقی، موضوعاتی و تدریجی ترتیب	مختصر مگر غیر تدریجی	طویل اور تفصیلی مگر غیر منظم	ابواب میں فتاویٰ انداز، ترتیب	جزوی ترتیب، شارحانہ اسلوب
دلائل کی قوت و تنوع	قرآن، حدیث، قیاس، اجماع، آثار، اصولِ فقہ سب کا جامع استعمال	دلائل مختصر	آثار و روایات پر زیادہ انحصار	فقہی فیصلوں کی ترتیب، دلائل کم	دلائل کی توضیح مگر محدود
تقابلی فقہ (مذاہب اربعہ)	منصفانہ و مدلل تقابل، اعتراض و جواب کے ساتھ	اختصار، تقابل کم	بعض مقامات پر تقابل	تقابل برائے فتویٰ، محدود	تقابل علماء کے اقوال تک محدود
استنباط کی گہرائی	اجتہادی، اصولی و تحقیقی بنیادوں پر قائم	فقہی متن کی سطح پر	اصولی مگر غیر تدریجی	عملی فقہ پر توجہ	استنباط کی حد تک جزوی وضاحت
تعلیمی افادیت	نصابی و تحقیقی سطح پر بہترین	تدریس کے لئے مختصر	محققین کے لئے مفید	مفتیان کے لئے زیادہ مفید	مدرسین کے لئے معاون
عملی فقہ میں رہنمائی	اجتہادی و فتاویٰ دونوں کے لئے مفید	مطالعہ و تدریس تک محدود	تحقیق پسند طبقہ تک مفید	افتاء کے لئے بنیادی مصدر	درسی کتاب کے طور پر معاون
اسلوب و زبان	رواں، جامع، مدلل اور مربوط	جامع مگر اختصاری	علمی و فنی زبان	قانونی و اداری اسلوب	پیچیدہ فقہی و شارحانہ اسلوب
معاصر فقہی مسائل میں رہنمائی	اصولی ڈھانچہ آج کے مسائل پر منطبق ہو سکتا ہے	براہِ راست رہنمائی کم	اصولی رہنمائی موجود	قانونی و انتظامی رہنمائی	رہنمائی محدود

خلاصہ جدول

مندرجہ بالا جدول اس بات کی واضح دلیل ہے کہ۔۔۔

- **بدائع الصنائع تنقیدی، اصولی، تقابلی، تحقیقی اور نظریاتی پہلوؤں کے امتزاج سے مزین ہے** جب کہ
- دیگر کتب کسی نہ کسی ایک پہلو پر زیادہ فوکس رکھتی ہیں۔

اس سے بدائع الصنائع کی جامعیت، تحقیقی افادیت اور امہاتِ فقہ میں **مرکزی مقام** واضح ہوتا ہے۔

سفارشات (Recommendations)

اس تحقیقی مطالعے سے حاصل ہونے والے نتائج کی بنیاد پر درج ذیل سفارشات پیش کی جاتی ہیں، جو فقہی تحقیق، تدریس، افتاء اور علمی ترقی کے لئے معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔

1. بدائع الصنائع کو فقہ حنفی کے اعلیٰ نصاب میں لازمی شامل کیا جائے

CC BY

جامعیت اور تحقیقی اسلوب کے باعث بدائع الصنائع کو۔۔۔

- تخصص فی الفقہ
- ایم فل و پی ایچ ڈی فقہ
- اسلامی قانون و شریعت

کے کورسز میں مرکزی درسی و تحقیقی ذریعہ بنایا جانا چاہیئے، تاکہ طلبہ فقہ حنفی کے اصولی و استدلالی ڈھانچے سے آگاہ ہو سکیں۔

2. بدائع الصنائع کے تحقیقی اسلوب پر ورکشاپس اور لیکچرز کا اہتمام کیا جائے

مدارس، جامعات اور ریسرچ سینٹرز میں۔۔۔

- "فقہی تحقیق کا منہج امام کاسانی کے اسلوب میں"
- "بدائع الصنائع کی بنیاد پر اجتہاد کی تربیت"

جیسی ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے تاکہ محققین عملی طور پر اس اسلوب کو اپنانے کے قابل ہو سکیں۔

3. معاصر فقہی مسائل پر بدائع الصنائع کی روشنی میں تحقیقی مقالات مرتب کئے جائیں

چونکہ بدائع الصنائع کا اصولی ڈھانچہ آج کے مسائل پر منطبق کیا جا سکتا ہے، اس لئے سفارش کی جاتی ہے کہ۔۔۔

- میڈیا، معیشت، میڈیسن، انسانی حقوق، وراثت، ڈیجیٹل فنانس

جیسے نئے فقہی مسائل پر کاسانی منہج کے مطابق تحقیقی کام کیا جائے۔

4. بدائع الصنائع پر تعلیقات، شروح اور جدید تحقیقی ایڈیشن شائع کئے جائیں

- محققین کو چاہیئے کہ بدائع الصنائع پر

تحقیقی حواشی، تعلیقات، اشاریہ جات، اور فقہی فلو چارٹس تیار کریں

تاکہ قارئین اور طلبہ کے لئے کتاب کا فہم آسان ہو جائے۔

5. تقابلی فقہ کے شعبے میں بدائع الصنائع سے استفادہ بڑھایا جائے

بدائع الصنائع میں مذاہب اربعہ کا منصفانہ تقابلی انداز موجود ہے، اس لئے تجویز ہے کہ۔۔۔

- مقارن فقہ کے تحقیقی مقالات
- بین المسالک مکالماتی مباحث
- تقابلی فقہیات کے بین الاقوامی سیمینار

میں بدائع الصنائع کو بطور بنیادی ماخذ استعمال کیا جائے۔

6. فقہی ریسرچ میں بدائع الصنائع کو بطور "ریسرچ ماڈل" اپنانے کی ضرورت ہے

محققین، طلبہ، مفتیان اور اسکالرز کو چاہیئے کہ نہ صرف اس کتاب کو پڑھیں بلکہ۔۔۔

- **دلائل کے اسلوب**
- **تقابلی تحقیق کے طریقہ کار**
- **استنباطی اصول**

کو بھی اپنائیں تاکہ معاصر علمی دنیا میں **فقہ اسلامی کی تحقیقی حیثیت** مزید مضبوط ہو۔

7. علمی دنیا میں بدائع الصنائع کا تعارف بڑھانے کے لئے ترجمے اور ڈیجیٹلائزیشن کی ضرورت ہے

- مختلف زبانوں میں ترجمہ
- سرچ ایبل ڈیجیٹل ورژن
- معاصر محققین کے لئے ای لرننگ کورس

بدائع الصنائع کے عالمی تعارف کو بڑھا سکتے ہیں۔

OPEN ACCESS
CC BY

اختتامیہ(Conclusion)

بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع فقہِ حنفی کی عظیم، جامع، منظم اور علمی طور پر مستحکم ترین تصانیف میں سے ایک ہے، جس نے نہ صرف فقہی ذخیرے کو استدلالی و تحقیقی بنیادیں فراہم کیں بلکہ فقہ اسلامی کی علمی عظمت اور اصولی وقار کو بھی نمایاں کیا۔ اس تحقیق کا مقصد بدائع الصنائع کی دیگر امہاتِ کتبِ فقہ پر فوقیت اور اس کی وجہِ امتیاز کو علمی، اصولی، تحقیقی اور فقہی تناظر میں واضح کرنا تھا، جو نتائج کی روشنی میں بخوبی ثابت ہو گیا ہے۔

بدائع الصنائع کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کی جامع فقہی ترتیب، دلائل کی قوت، اصولی استنباط، بین المسالک تقابلی انداز، اور اجتہادی بصیرت ہے۔ امام کاسانیؒ نے فقہ کو نہ صرف بیان کیا بلکہ اسے دلائل، اصول اور فکری عمق کے ساتھ ایسے انداز سے پیش کیا کہ یہ کتاب فقہ حنفی کا منہجِ تحقیق اور طرزِ استنباط سمجھنے کے لئے بنیادی ماخذ قرار پاتی ہے۔ دیگر فقہی ذخائر کے مقابلے میں بدائع الصنائع کی خصوصیات اس حقیقت کو واضح کرتی ہیں کہ یہ کتاب فقہ اسلامی کی علمی روایت، تحقیقی معیار اور اصولی استدلال کی بہترین نمائندگی کرتی ہے۔

عصر حاضر میں علمی دنیا خصوصاً جامعات و مدارس میں فقہ کا مطالعہ محض نقلی یا روایت پر مبنی نہ رہے بلکہ استدلالی اور تحقیقی بنیادوں پر استوار ہو، اس کے لئے بدائع الصنائع ایک مؤثر ترین اور معیاری نصاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ فقہ اسلامی کو معاصر قانونی، عدالتی، معاشرتی اور معاشی مسائل پر منطبق کرنے کے لئے بھی اس کتاب کا اسلوب آج کے محققین اور مفتیان کیلئے ایک "Research Model" کے طور پر سامنے آتا ہے۔

لہٰذا یہ کہنا بجا ہے کہ بدائع الصنائع فقہ حنفی کا علمی تاج ہے جس میں فقہ، اصول، دلیل، تقابل، اجتہاد اور حکمت سب یکجا ہو کر ایک ممتاز فقہی شاہکار کی صورت اختیار کرتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کتاب کے منہج کو نہ صرف سمجھا جائے بلکہ تحقیقی، تعلیمی اور اجتہادی سطح پر اپنایا جائے، تاکہ فقہ اسلامی عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق علمی استحکام کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

مصادر ومراجع(Bibliography)

۱۔ ابنِ ہمام، کمال الدین محمد۔ فتح القدیر شرح ہدایہ۔ بیروت: دار الفکر، 2003ء۔

۲۔ ابنِ نجیم، زین الدین۔ الأشباہ والنظائر علی مذہب أبي حنیفہ۔ کراچی: دار اشاعت، 1999ء۔

۳ . ابنُ عابدین، محمد امین۔ رد المحتار علی الدر المختار۔ بیروت: دار الفکر، 2000ء۔

۴۔ برہان الدین البخاری، محمود بن صدر الشریعہ۔ المبسوط۔ بیروت: دار المعرفۃ، 2012ء۔

۵۔ کاسانی، علاء الدین ابو بکر بن مسعود۔ بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع۔ بیروت: دار الکتب العلمیہ، 1986ء۔

۶۔ مرغینانی، برہان الدین۔ الہدایہ فی شرح بدایۃ المبتدی۔ قاہرہ: مطبعہ مصطفی البابی، 1970ء۔

۷۔ قاضی خان، فخر الدین۔ فتاویٰ قاضی خان۔ لاہور: قدیمی کتب خانہ، 1995ء۔

۸۔ نظام الدین برہان پوری۔ فتاویٰ عالمگیری، 6 جلدیں۔ لاہور: مکتبہ رحمانیہ، 2001ء۔

۹۔ سرخسی، شمس الائمہ۔ شرح السیر الکبیر۔ بیروت: دار الکتب العلمیہ، 1997ء۔

۱۰۔ سرخسی، شمس الائمہ۔ المبسوط۔ بیروت: دار المعرفۃ، 1989ء۔

۱۱۔ شاطبیؒ، ابو اسحاق۔ الموافقات فی اصول الشریعۃ۔ بیروت: دار المعرفۃ، 1996ء۔

۱۲۔ عبد الرحمن، عزیز۔ "فقہ حنفی کا منہجِ استدلال اور عصر حاضر"، جرنل الدراسات الاسلامیہ، جلد 12، شمارہ 2 (2020): 7255—۔

۱۳۔ محمود، ساجد۔ "امام کاسانی کا علمی منہج اور بدائع الصنائع کی امتیازی خصوصیات"، مجلہ تحقیقاتِ فقہ اسلامی، یونیورسٹی آف لاہور، 2022ء۔

۱۴۔ نانوتوی، محمد قاسم۔ تحذیر الناس۔ دہلی: مطبع مجتبائی، 1870ء۔

۱۵۔ یوسف القرضاوی۔ الاجتہاد فی الشریعۃ الاسلامیہ۔ قاہرہ: دار الشروق، 1994ء

CC BY